

□ میلا د النبی.

خواجه شمس الدین عظیمی

کا خصوصی خطاب

انسان کیا □□ ؟

... اعوذ با للہ

... بسم اللہ

... تلاوت سورہ الفاتحہ

... ماکان محمد... وخاتم النبیین

... انا اللہ وملكته... یا یہا الذین

... دورود شریف ابراہیم

متحرم بزرگوں، عزیز دوستوں، جان سے زیادہ عزیز بچوں اور بچیوں، عظیمی تمام
وہ لوگ یہاں اس وقت جو تشریف فرما ہیں اور وہ لوگ جو یہاں تشریف فرما
نہیں ہیں میں اس وقت بہت سی مختصر معروضات آپ کے سامنے پیش کرنا
چاہتا ہوں اور معروضات میں سب سے بڑی جو بات ہے وہ یہ ہے کہ انسان
مرکب ہے جسم اور روح سے بغیر روح کے جسم کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور
جسم بغیر روح کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ہم پیدا ہوتے
ہیں پیدا ہوئے کے بعد بچپن گزار کر جوان ہوتے ہیں جوان ہونے کے بعد جب
جوانی کے تقاضے پورے کر کے بوڑھے ہوتے ہیں اور بوڑھے ہونے کے بعد اس دنیا
سے رخصت ہو جاتے ہیں یہ ایسا مرحلہ ہے جس میں کسی کی کوئی تخصیص
نہیں ہے انبیاء علیہم السلام تشریف لائے اللہ کے پیغام کو اللہ کی مخلوق تک
پہنچایا اور جب انہوں نے اپنا کام پورا فرما لیا تو وہ بھی اس دنیا سے تشریف لے
گئے آپ کے سامنے ہے کہ جو بھی بندے یا جو بھی مخلوق یا جو بھی شے اس دنیا
میں آتی ہے جس کو ہم پیدا ہونا کہتے ہیں وہ مختلف ادوار دنیا میں گزارتی
ہے جس کو ہم بچپن، لڑکپن، جوانی اور بوڑھاپہ کے نام سے جانتے ہیں یہ سا
رے ادوار گزار کر وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتی ہیں اس بات کا بھی
علم نہیں ہے علم سے مراد مشاہدہ نہیں ہے کہ پیدا ہونے سے پہلے ہم کہاں
تھے؟ اور پیدا ہونے کے بعد کیوں اور کہاں چلے جاتے ہیں؟ لیکن یہ ایک ایسی
عقیدت ہے کہ اس میں کسی کے لئے بھی کوئی تخصیص نہیں ہے جوان
ہونا، بوڑھا ہونا اس شخص کے لئے ایک عمل ہے جو اس دنیا میں پیدا ہوتا
ہے اور وہ مختلف ادوار سے گزر کر اس دنیا سے چلا جاتا ہے مذہب میں اس
طرح متوجہ کرتا ہے کہ جب کوئی عالمین اس دنیا میں آتا ہے تو دراصل وہ ایک
امتحان گاہ میں آتا ہے اور امتحان میں ہر چہ حل کرتا ہے اگر صحیح حل

ہوتا ہے۔ ہماری اطلاعات کے مطلق، قرآن و حدیث کے مطلق، انبیاء علیہم السلام کے فرمان کے مطلق، اس دنیا میں کو کچھ بھی کرتا ہے۔ مرنے کے بعد اس کے نتائج اس کے سامنے آتے ہیں۔ اور وہ نتائج ہی اس کی زندگی ہے۔ یعنی ایک زندگی ہماری پیدا ہونے سے پہلے ہے اور جس کو اولیاء اللہ، بزرگان اسلام، پیغمبران علیہم السلام علم ارواح کے نام سے متعارف کر واتے ہیں۔ پھر دوسرا ایک دور آتا ہے اس کو عالم امتحان کہتے ہیں۔ عالم دنیا کہتے ہیں اس دنیا میں رخصت ہونے کے بعد ایک اور عالم ہے جہاں امتحان میں پاس یا فیل ہو نہ کی خبر ہمیں ملتی ہے سوچنے کی بات یہ ہے کہ جو کوئی بندہ یہاں پیدا ہوتا ہے اگر لڑکپن تک روح اس کا ساتھ دیتی ہے تو وہ جوان ہوتا ہے جوانی تک اگر روح اس کا ساتھ دیتی ہے تو وہ بوڑھا ہوتا ہے اور بوڑھا ہے میں وہ کچھ بھی اعمال و حرکت کرتا ہے اس میں بھی برا۔ راست روح کا عمل داخل ہے۔ ہم کھا نا اس وقت کھا تے ہیں جب ہمارے اندر تقاضا پیدا ہوتا ہے بھوک لگتی ہے تقاضا کب پیدا ہوتا ہے؟ بھوک کب لگتی ہے؟ جب ہمارے اندر روح موجود ہوتی ہے ہمیں پیاس لگتی ہے پانی پیتے ہیں ٹھنڈے اور گرم میٹھے اور خارے کڑوے میں تمیز کرتے ہیں۔ جب ہمارے اندر روح ہوتی ہے ہم لباس پہنتے ہیں گرمی سردی کا احساس لباس پہنے کے بعد اس وقت ختم ہوتا ہے جب ہمارے اندر روح موجود ہوتی ہے مختصر اس بات کو اس طرح بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ انسان کی زندگی کا دارومدار، انسان کے سانس کا آنے جانے کا دارومدار، انسان کی حسیات کا دارومدار روح کے اوپر آتا ہے۔ روح اگر انسان کے ساتھ موجود ہے تو وہ آدمی عقل مند بھی ہے، وہ آدمی بے وقوف بھی ہے، وہ آدمی پاگل بھی ہے، وہ آدمی جینیس بھی ہے، وہ آدمی پہلوان بھی ہے، وہ آدمی بے ہمت اچھا کھلاڑی بھی ہے، لیکن اگر روح اس کے اندر سے نکل جائے یا با الفاظ اس جسم سے روح اپنا رشتہ منقطع کرے تو آدمی پھر آدمی نہ پہلوان رہتا ہے، نہ سپاہی رہتا ہے، نہ فوجی رہتا ہے، نہ کلر رہتا ہے کچھ بھی نہیں رہتا۔ ہمارے سامنے اس بات کی شہادت ہے کہ ہر وہ آدمی جو پیدا ہوتا ہے وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ لیکن جب وہ رخصت ہو جاتا ہے اس کے اندر جو روح موجود ہے وہ روح اس مادی جسم سے رشتہ منقطع کر لیتی ہے تو آدمی کی حیثیت کچھ نہیں رہتی۔ وہ آدمی کو یا اس لاش کو یا اس مردے جسم کو گڈے میں دبا دیتے ہیں اس کا نام قبر رکھتے ہیں کچھ لوگ اس کو مذہب کے پیش نظر اس کو جلا دیتے ہیں، کچھ لوگ اس کو چیل کوو کو کھلا دیتے ہیں کسی بھی حال میں جسم کی طرف سے اپنی کوئی مدافعت نہیں ہوتی۔ ایک پہلوان ہے اس کے اندر سے روح نکل جائے تو وہ بھی بیکار ہے، ایک موٹا آدمی ہے اس کے اندر سے روح نکل جائے تو وہ بھی بیکار رہے گا، ایک دبلا سوخا آدمی اس کے اندر سے روح نکل جائے تو وہ بھی بیکار رہے گا۔ میں آپ حضرات سے ایک سوال کرتا ہوں اگر انسان کے اندر روح نہ ہو تو انسان کھانا کھا ئے گا؟ میں آپ سے سوال کرتا ہوں جواب دیجئے۔ سارے لوگ زور سے اگر انسان مردے ہو جائے اس کے اندر روح نہ ہو وہ کھانا کھا

نہ گا؟ اگر روح نہ ہو تو وہ کُشتی لڑے گا؟ اگر روح نہ ہو تو اس کے پہاڑ تو بچے پیدا ہوگا؟ اگر روح انسان کے اندر نہ ہو تو اس کو گرمی سردی لگے گی؟ اگر روح انسان کے اندر نہ ہو تو وہ کسی محکمہ کا افسر بنے گا؟ اگر انسان کے اندر روح نہ ہو تو وہ چلے گا، پھرے گا، بات کرے گا؟ کیوں نہیں بات کرے گا؟ کیونکہ روح نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان فی الواقع روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے جب تک اس مادی جسم کو روح سنبھا لے رہتی ہے مادی جسم حرکت کرتا رہتا ہے اور جب روح اس مادی جسم سے اپنا رشتہ توڑ لیتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟ بھئی جب روح مادی جسم سے اپنا رشتہ توڑ لیتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟ میں زور سے بولیں

مرد ہے ہو جاتا ہے یعنی بہ حسون حرکت ہو جاتا ہے ایک آدمی مر گیا ذرا بات تلخ ہے لیکن حقائق ہمیشہ تلخ ہوتے ہیں ایک آدمی مر گیا اب آپ اس کو کھا نا کھلا سکتے ہیں؟ اس کو پانی پلا سکتے ہیں؟ اس کو چلا پھرا سکتے ہیں؟ اس کو اگر آپ برا بھلا کہیں وہ آپ کو جواب دے گا؟ اس کے آپ سوئی چبوائے تو وہ سسکاری پھرے گا؟ اب سوال یہ ہے کہ میں اور آپ، ذید، بقر، عمر کیا ہیں جسم کو کوئی چیز نہیں ہوئی جسم اس وقت تک جسم ہے جب تک روح نہ اس کو سنبھا لا ہوا ہے اور روح اس کو حرکت دے رہی ہے اب ایک آدمی زندہ ہے ایک آدمی مرد ہے ایک آدمی پہاڑ لیٹا ہوا ہے ایک آدمی پہاڑ لیٹا ہوا ہے تو مرد ہے میں اور زندہ میں کیا فرق ہے بھئی؟ کیا فرق ہے؟ جی زور سے بولو بھئی کیا فرق ہے؟ اس کے اندر روح نہیں ہے جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کے حلق میں پانی ڈالے آپ پوری مشق ڈال دیجئے اس کے حلق سے پانی نیچے اوترے گا کیوں؟ تو پانی کس نے پیا اسی صورت سے میں کھا نا کھاتا ہوں اب میں مر گیا آپ بہترین کھا نا میرے منہ میں ڈال دیں ایک چاول میرے حلق سے نیچے نہیں اوترتا کیوں؟ روح نہیں ہے ایک آدمی اسکول جاتا ہے اب وہاں سے اس کی روح قبض ہو جاتی ہے کیا وہ آدمی پڑ سکتا ہے؟ یا اساتذہ کرام تشریف فرمائیں اس کو پڑھا سکتے ہیں کوئی لفظ تو آپ کا جواب ہوگا نہیں تو اب میرا سوال تمام حضرات خواتین سے ہے بچوں سے ہے بڑوں سے ہے کہ ہم جو حرکت کرتے ہیں اس جسم کے ساتھ دراصل کون حرکت کرتا ہے؟ جی روح حرکت کرتی ہے اس لئے کہ روح جسم کے اندر موجود نہیں ہوگی یا جسم کے ساتھ موجود نہیں ہوگی تو اس جسم میں نہ حرکت ہوگی، نہ بھوک لگے گی، نہ پیاس لگے گی، نہ تکلیف کا احساس ہوگا تو اب آپ یہ بتائیے کہ آپ، میں، ذید، بقر عمل پھر واقعہ کیا ہیں؟ کیا ہیں؟ اور جسم کا کیا ہوا بھئی؟ اگر ہم سب روح ہیں تو جسم بھی ہمارا ہے اس کی کیا حیثیت ہوگی؟ میں چلنے پہ تو بہت اچھی بات کہہ دی کہ روح کا لباس نہیں اب لباس کی حیثیت سے اس مسئلہ کو میں بہت مختصر بات کروں گا انشا اللہ آپ گھبرائیں نہیں اگر انسان اس بات کا تجزیہ کرے کہ میری پیدا نش، میرا بچپن، میری

جوانی ،میرا بوڑھا پا کب ؟ کب ؟ جب جسم کے اندر یا جسم کے ساتھ روح موجود ہے تو میرے عزیز دوستوں ہم سب پھر کیا ہوئے ؟ جی سب بولیں بھئی زور سے روح

تو روح کے علاوہ ہم کچھ نہیں ہیں یہی کہہ رہے ہیں نہ آپ اب جب تک ہمارے اندر روح نہیں ہو گی ہم کھا نا نہیں کھا سکتے ،روح نہیں ہو گی ہم پا نی نہیں پی سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہم شادی نہیں کر سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہمارے بچے نہیں ہو سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہم سو نہیں سکتے ،روح نہیں ہو گی تو ہم کوئی کاروبار نہیں کر سکتے ،روح نہیں ہو گی ہم یونیورسٹیاں ،کالج ،اسکول نہیں بنا سکتے ،تو اس مسئلے کو ہم اس طرح حل کریں گے کہ پھر واقعہ ہم کیا ہیں ؟ اور یہ ساری مخلوق زمین پر چڑھ کر مخلوق کیا ہے ؟ کیا ہے چڑھ کر مخلوق ؟روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے تو جب یہ تسلیم کر لیا تسلیم کرنا ہماری مجبوری ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسا نظام بنایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جسم کے اندر روح ڈال دی جب تک روح رہتی ہے جسم حرکت کرتا رہتا ہے اور روح جب اس جسم سے رشتہ توڑ لیتی ہے تو جسم جی ہاں کیا ہوتا ہے ؟ زور سے بولیں

Dade body

ہو جاتا ہے اب آپ نے خود ہی اس کا فاصلہ کرنا ہے تو ہم سب کیا ہیں ؟ ہم سب جو ہیں وہ کیا ہیں ؟ ہماری اصل کیا ہے ؟ تو کیا ہمیں اپنی اصل سے واقف ہو نہ کہ لئے راستہ تلاش نہیں کرنے چاہئے ؟ جن راستوں پر چل کر ہم اپنی اصل سے واقف ہو جائیں کیوں بھئی چاہئے یا نہیں ؟ زور سے بولیں آپ تو اسے ہو گئے جسے پتا نہیں ہے مرنے جینے کی باتیں ہیں مرتا ورتا کوئی نہیں ہے وہ تو اللہ جتنی زندگی لکھ دی وتنا ہی جینا ہے مرنا ہے ڈرنا نہیں چاہئے ایک حقیقت ہے کہ وہ تو جیسے آپ کو یہاں سے جانا ہے لاہور اسی وہاں بھی جانا ہے تو میں عرض یہ کر رہا تھا کہ ہماری زندگی کس بنیاد پر یا کن ستونوں پر کھڑی ہے ؟ کون سی کیا چیز ہے ؟روح کے علاوہ کچھ نہیں ہے تو کیا یہ انصاف کی بات ہے ؟ کہ ہم اپنی اصل سے واقف ہو نہ کہ لئے جدوجہد نہ کریں ہم اپنی اصل سے واقف ہو نہ کہ لئے اسے لوگ تلاش کریں جو لوگ ان حقائق سے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ واقف ہیں کیوں بھئی کرنا چاہئے ؟ لیکن آپ اتھ اٹھائیں جن جن لوگوں نے کو شش کی ہے اب دیکھئے ایک ،دو ،تین ، چار ،پانچ ،چھ ،اتھ ہیں اور میرے خیال میں یہاں دس ہزار آدمی سے زیادہ بیٹھے ہوئے ہونگے

جب ہمیں اس دنیا میں نہیں رہنا تو اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ،رسول اللہ کے ارشاد اعلیٰ کے مطابق ہم جو کچھ یہاں کر رہے ہیں اس کا ہمیں حساب بھی دینا ہے حساب میں اگر ہم فیل ہو گئے تو سزا بھی بھوکنتی ہے اور حساب اگر صحیح ہو گیا تو اللہ تعالیٰ ہمیں جزا بھی عطا فرمائیں گے لیکن

بات یہ کہ جب ہم اس زندگی سے واقف ہی نہیں ہیں جو زندگی اس دنیا کے بعد کی زندگی ہے تو پھر ہمارے لئے کیا دین و دنیا کو نقصان نہیں ہے؟...
 خسر الدنيا والآخرة ذالك هو الخسران المبين..... دین کا بھی گھٹا ہے، دنیا بھی گھٹا ہے، کھولا گھٹا ہے میں زیادہ آپ حضرات کے ذہنوں اور دماغوں پر جو چاہتا ہوں، آپ کے تفکر میں یہ بات ڈالنا چاہتا ہوں کہ یہ مادی جسم، یہ مادی جسم لباس ہے روح کا لباس ہے روح نہ اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق ایک جسم بنایا اور اس جسم کی تمام حرکات و سکنات، تمام تقاضے روح نہ اپنے پاس محفوظ رکھے ہیں دیکھئے آدمی مر گیا اس کے بھوک لگتی ہے، پیاس لگتی ہے، چوٹ لگتی ہے، شادی بیاہ ہوتا ہے کسی مرد آدمی کا، بچہ ہوتا ہے، کاروبار کرتا ہے، جی مرا ہوا آدمی کیا کرتا ہے؟ جی مرا ہوا آدمی کچھ نہیں کرتا بیکار ہو جاتا ہے اس کا ایک ہی مسلاف ہے اس قبر میں دبا دو مانو مٹی ڈال دو، اسکو جلا دو، ویسے ہندو لوگ جلا دیتے ہیں، اس کو جا نوروں کو کھلا دو، یا کوئی بھی شکل اختیار کرو، لیکن جسم کی طرف سے اپنی کوئی مدافعت نہیں ہوتی یا ہوتی ہے؟ کیوں بھئی تو پھر اصل کیا چیز ہوتی ہے؟ جب جسم کی منفیقت ہی نہیں ہے تو اصل تو وہ چیز ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم حرکت کر رہا ہے، جس کی وجہ گرمی لگ رہی ہے، جس کی وجہ سے سردی لگ رہی ہے، جس کی وجہ سے غصہ آ رہا ہے، جس کی وجہ سے محبت ہے، جس کی وجہ سے نفرت ہے، جس کی وجہ سے حسد، تما ہے، جس کی وجہ سے لالچ ہے، جس کی وجہ سے خلوص ہے، ایثار ہے، شوق ہے، جستجو ہے، ایمان ہے، محبت ہے، یہ سب کب ہے؟ کب یہ سب؟ جب جسم کے اندر روح ہے اور جب روح نہ جسم سے اپنا راستہ توڑا تو اب اس جسم کی کیا حیثیت ہے؟ نہ یہ جسم ملتا ہے، نہ یہ جسم کھا تا ہے، نہ یہ جسم پیتا ہے، نہ اس جسم کی کوئی شادی کرتا ہے، نہ اس جسم کے بچے ہوتے ہیں، نہ یہ جسم کاروبار کرتا ہے، نہ یہ جسم پرو فیسر بنتا ہے، نہ یہ جسم استاد بنتا ہے، نہ یہ جسم شاگرد بنتا ہے، نہ یہ مزدور بنتا ہے، نہ یہ حاجر بنتا ہے، نہ یہ تاجر ہے، نہ بنتا ہے تو بتائیں کچھ؟ آپ کی زندگی کا دارومدار، آپ کی زندگی کی حرکات و سکنات، آپ کی زندگی کے تقاضے، آپ کی زندگی میں محبت، اخلاص، پیار حسد یہ کب ہے؟ یہ کب ہے؟ زور سے بولیں جب آپ کے جسم کے اندر ہے اور جب روح جسم سے نکل جاتی ہے جب روح جسم سے اپنا راستہ منقطع کر لیتی ہے تو اب اس جسم کا، مسرف کیا ہے؟ کیا ہے اس جسم کا مسرف کیوں بھئی بتائیں

بھئی ہندو لوگوں کے یہاں یہ مسرف ہے کہ وہ جلا دیتے ہیں، مسلمانوں میں عیسائیوں میں یہودیوں میں یہ مسرف ہے کہ وہ گڈے میں ڈال دیتے ہیں اور قبر بنا دیتے ہیں پارسوں لوگ یہ کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک کنواں بنا رکھا ہے اس کنواں کے جال پر ڈال دیتے ہیں اس جال پر دس یا بارہ یا اس سے زیادہ دہی کے وہ کیا کرتے ہیں کھنڈا دہی کے کھنڈے ڈال دیتے ہیں وہ اگر کوئی یا فقیر کھا جا تا

ہیں آپ یہ بتائیں کہ مرنے کے بعد یعنی جسم جسم سے اپنا رشتہ منقطع کر لے اس وقت جسم کی کیا حیثیت ہے کیا کیفیت ہے کیا اس کا مسرف ہے؟ بتائیے کوئی مسرف نہیں ہے اگر ایک آدمی وہ مر گیا وہ اس کو آپ قبر میں نہیں ڈالیں اسے پڑا رہنے دیں کیا ہوگا بھئی گل جائے گا، سڑ جائے گا، بد بو آئے گی تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسانی جسم کے احترام کے لئے اس کی قبر بنائی جاتی ہے تاکہ وہ ساڑنا اور بد بو باہر نہ نکلائے انسانی جسم کے احترام کے لئے کچھ لوگ اسے جلا دیتے ہیں، کچھ لوگ چیل کوئوں کو کھلا دیتے ہیں ایک بات یہ بتائیے آپ نے میں نے میں مر گیا اور میری قبر بن گئی قبر میں مجھے آپ نے اتار دیا ہے مانو مٹی میرے اوپر ڈال دیا یک مہینے بعد قبر کھولیں یا دو مہینوں بعد کھولیں وہاں آپ کو کیا ملے گا؟ کیا ملے گا؟ بھئی یہاں ڈاکٹر لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں کیا ملے گا؟ زور سے بولومیں بوڑھا آدمی ہوں اس لئے کم سنتا ہوں، ہڈیاں ملے گی چلنے اچھی بات ہے اور چھ مہینے بعد کھود کر دیکھئے گئے تو قبر کو کیا ملے گا؟ مٹی ملے گی تو اب یہ مٹی بنی تو میرا سوال یہ ہوا کہ آپ جسم جو ہے میرا جسم ہے اس کی حیثیت کیا ہوئی مٹی ہوئی اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں مٹی کا ایک کھلونا بنتا ہوں اور مٹی کا کھلونا آدمی کی شکل کا ہوتا ہے اس کے ہاتھ بھی ہیں، اس کے پیر بھی ہیں، اس کا سینہ بھی ہے، اس کی کمر بھی ہے، اس کا سر بھی ہے، اس کی آنکھ بھی ہے، ناک بھی ہے گردن بھی ہے ایسی تصویر بن سکتی ہے نہیں جی بن سکتی ہے یعنی ایک آدمی کی تصویر تو بنا سکتے ہیں نہ اب اس کے اندر میں نہ چاہی ڈال دی چاہی میں اس کے اندر بھر دیتا ہوں کیا ہوگا اس میں کیا ہوگا؟ جی چلے گا، آواز بھی نکالے گا وہ چاہی میں نکال لیتا ہوں اب کیا ہوگا؟ جی اس کی حیثیت ایک

Dade bod

کے علاوہ کچھ نہیں ہے یہی ہوا نہ تو انسان کی مثال کے طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب تک روح ہے یعنی چاہی ہے کھلونا میں جس کا نام آدمی ہے، آدمی میں حرکت ہے آدمی چل رہا ہے، آدمی رو رہا ہے، آدمی غصہ کرتا ہے، آدمی محبت کر رہا ہے، نفرت کر رہا ہے، کاروبار کر رہا ہے، ثقافت کر رہا ہے، بخر کر رہا ہے، اور جب وہ چاہی نکل گئی تو اس کے اندر سے اب کیا ہوگا؟ کیا ہوگا؟ ایک آدمی کا کھلونا ہے پورا اس کے اندر سے چاہی نکال لی آپ نے اب کیا ہوگا؟ بیکار ہو جائے گا گر جائے گا ایک انسان ہے، ایک آدمی ہے اس کے اندر روح ہے اس کا نام مثال کے طور پر چاہی رکھتا ہے وہ اس روح کو نکال لیا جائے اب کیا ہوگا اس کھلونا میں اور اس آدمی میں کیا فرق ہے؟ نہ کوئی فرق نہیں ہوا تو میرا آپ حضرات سے سوال یہ ہے کہ میں آپ، ذید، بقر، امر جتنی بھی یہاں مخلوق ہیں اللہ کی وہ چل رہی ہے، پھر رہی ہے، غصہ بھی کر رہی ہے، محبت بھی کر رہی ہے، ایثار بھی کر رہی ہے، ثقافت بھی کر رہی ہے، وہ کب کب کر رہی ہے؟ آدمی ثقافت کرتا ہے؟ جی جب اس کے اندر روح ہوگی

آدمی با خیر کب ہو تا ؟ یعنی زندگی کی کوئی بھی حرکت پیدا ئش سے لیکر مرنے تک کوئی بھی حرکت اس وقت ہے جب آدمی کے اندر روح ہے تو اب مسئلہ یہ ہوا بھائی میرے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو خوش رکھے اور مجھے بھی آپ کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائیں اور فی الواقع ہم سب لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں وہ کیا ہے ؟ ایک ہی نسخہ آپ فرمائیں گے وہ روح ہے میں مستقل جیسے میں پوچھتا ہوں ہماری اصل کیا ہے ؟ روح ہے تو کیا آدمی کو اپنی اصل سے واقف نہیں ہونا چاہئے ؟ یہی روحانیت ہے اگر اب انسان اس دنیا میں اپنی روح سے واقفیت حاصل کر لیتا ہے تو وہ انسان ہے اور اگر انسان اس دنیا میں اپنی روح سے واقفیت حاصل نہیں کرتا تو وہ آدمی نہیں ہے آدمی اور انسان میں یہ فرق ہے ... لقد خلقنا انسان فی احسن تقویم... اتنا ہی بس میں نے عرض کرنا تھا اور آپ سے نہایت محبت کے ساتھ ، ادب کے ساتھ ، احترام کے ساتھ ، درخواست کے آپ اپنے جسم کی حرکت دینے والی شے کا موازنہ کریں گے اور موازنہ کرنے کے بعد اپنا محاسبہ کریں گے کہ ہم اس جسم کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں یا اس جسم کو چلانے والی شے روح کو بھی سمجھنا ہماری ذمہ داری ہے کیا ہماری ذمہ داری ہے ؟ زور سے بولیں اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے اور آپ کو اپنی اصل کو سمجھنے کی حمت ، توفیق ، جذبہ ، زوق ، شوق عطا فرمائے تو ہمارے لئے رحمت و نجات ہے اور اگر ہم نے اس دنیا میں رہتے ہوئے اپنی اصل یعنی روح کو نہیں سمجھا تو پھر بھی میرا آپ کا سب کا اللہ محافظ ہے میری آپ حضرات سے مودبانہ درخواست ہے کہ آپ اس جسم کی خواہشات میں ، اس جسم کی جو جذبات ہیں ، اس جسم کے جو تحریکات ہیں ان کے بارے میں یہ خیال کریں ، تلاش کریں کہ خیال کے ہاں سے آ رہا ہے ؟ اور جب میرا باپ ، دادا ، نانامر جاتا ہے تو اسکو خیال کیوں نہیں آتا ؟ وہ اٹھ کے کیوں نہیں بیٹھتا ؟ کیوں نہیں کہتا کہ مجھے قبر میں کیوں ڈالکر جا رہے ہو ؟ جب اس کو نہ لائے کہ لئے لیٹاتے ہیں تو وہ کیوں نہیں کہتا کہ تم لوگوں کو شرم نہیں آتی مجھے اسے بے ابرو کر کے نہ لارہے ہو ؟ کیوں نہیں کہتا ؟ وہ محروم ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کا حاضر و ناظر ہے اور مجھے اور آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی اصل یعنی روح کو سمجھنے کی ، تلاش کرنے کی کوشش کریں اور اس تلاش اور کوشش کو سمر آپ کو اگر کہیں ملے گا تو وہ قرآن پاک سے ملے گا قرآن پاک میں وقت کم ہے ورنہ میں بیان کرتا قرآن پاک میں مکمل تفصیل ہے اس بات کی کہ روح کیا ہے ؟ اللہ تعالیٰ مجھ اور آپ کو توفیق عطا فرمائے آپ سب حضرات کا شکریہ اختتام